9112- کافر والد کی وراثت اس بنا پر لینا کہ یہ مال اس کی والدہ کو قتل کرنے کی دیت ہے

سوال

میرے والد نے میری والدہ کو قتل کردیا تواس وقت میں چھوٹا اور میری عمر پندرہ برس تھی ، میرے والدین کافر تھے اور جب قتل کا واقعہ ہوا میں بھی اس وقت غیر مسلم تھا اس جرم میں میرے والد کو قید نہیں ہوئی ، اور اب وہ ادھیڑ عمر میں ہیں اور عنقریب مرنے والے ہیں ، میرے والد کی پلاننگ ہے کہ وہ میرے لیے بہت مال چھوڑ کر جائیں ، توکیا میرے لیے یہ مال قبول کرنا جائز ہے ؟ اور کیا اسے دیت شمار کیا جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

ہم نے مندرجہ
سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ کے سامنے رکھا توان کا جواب تھا :

اگر وہ مال آپ کو اس لیے دے کہ یہ دیت
ہے تو آپ نہ لیں کیونکہ وہ کافر اور آپ مسلمان ہیں ، اور دیت وراثت میں سے ہے ، اور
اگر وہ آپ کو خوش کرنے کے لیے دے تو لینے میں کوئی حرج نہیں .

واللہ اعلم

.